## ۸۔قال رسول اللہ ﷺ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں بہترین وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا.

(صحیح بخاری، رقم الحدیث 5027)

۱۔اس حدیث مبارکہ کی تشریح میں علماء کرام فرماتے ہیں کہ قرآن مجید اشرف العلوم ہے پس جو شخص قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے وہ اس سے زیادہ شرف والا ہوگا۔جو غیر قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔بلاشبہ جو قرآن کو سیکھنے اور سیکھانے کو جمع کرنے والا ہے وہ اپنی بھی تکمیل کرتا ہے اور دوسروں کی بھی۔وہ نفع قاصر اور نفع متعدی کو جمع کرتا ہے اس وجہ سے وہ سب سے افضل۔

۲۔تو معلوم ہوا کہ قرآن کی تعلیم دینے والا بہترین لوگوں میں سے ہے۔

۳۔ بندے کو اللہ تعالیٰ سے قریب کرنے والی چیزوں میں سے ایک اہم کام تلاوت قرآن ہے تو گویا قرآن سیکھانے والا دوسرے مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے قریب کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔

۴۔ قرآن پڑھنے والے کو ہر ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں اور سیکھانے والا بھی اجر کا مستحق ہوتا ہے۔

۵۔ سیکھ کر پڑھنے والا جب تک پڑھتا رہے گا سیکھانے والا اجر پاتا رہے گا۔

۶۔ یہ ایک بہترین صدقہ جاریہ ہے۔

۷۔ حدیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ قرآن پڑھانے والا حضور ﷺ کا پسندیدہ ہے۔

۸۔ قرآن سیکھنے سکھانے میں بہت وسعت ہے مثلاً بچوں کو قرآن کے ہجے روزانہ سکھانا، قاریوں کا تجوید سیکھنا سکھانا، علما کا قرآنی احکام بذریعہ حدیث و فقہ سیکھنا

سکھانا، صوفیا کرام کا اسرار و رموز قرآن بسلسلہ طریقت سیکھنا سکھانا، سب قرآن ہی کی تعلیم ہے۔

۹۔ قرآن پاک پڑھا کرو یہ اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔ قیامت کے دن جب انسان ایک ایک نیکی کو ترستا ہو گا۔ قرآن اللہ تعالیٰ کو راضی کروائے گا۔

۱۰۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے تو اس سے اس کی عظمت کا پتا چلتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ یہ کتاب ہر عیب سے پاک ہے۔ اس میں کسی قسم کا بھی شک نہیں۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قرآن پاک کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھے اور عمل کرے۔ اپنی زندگی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر والوں کو بھی دین پر لائے اور اس پر زندگی گزارے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین۔